# مستند مسنون دعائیں

مؤلف

## مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

مکتبہ پیامِ امن
ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ، یوپی، انڈیا



سلسلہ مطبوعات: ۹۵
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | مستند مسنون دعایں |
| نام مؤلف | : | مفتی محمد سرور فاروقی ندوی |
| کمپوزنگ | : | محمد علی |
| تعداد اشاعت | : | ۵۰۰۰ |
| سن اشاعت | : | فروری ۲۰۱۲ء |
| ناشر | : | جمعیت پیام امن، ندوۃ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ |
| قیمت | : | ۱۵/روپئے |

**ملنے کے پتے**

مجلس تحقیقات ونشریات اسلام، ندوۃ العلماء، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ (لکھنؤ)
مکتبہ پیام امن، ندوہ روڈ، ڈالی گنج لکھنؤ
جامعہ دارارقم، ارقم نگر، محمد پور گونتی (فتحپور) ہنسوہ
مرکز التوحید الاسلامی، سکروری، لکھنؤ
الفرقان بکڈپو، نظیر آباد، لکھنؤ
مکتبہ ندویہ، ندوۃ العلماء، لکھنؤ

Writer : **Mufti Mohammad Sarwar Farooqui Nadwi**
Publisher : Jamiat Payam-e-Amn Nadwa Road, Daliganj, Lucknow, U.P., INDIA
Website : www.Islamicjpamn.com
E-mail : Jpa_lko@yahoo.com, Ataullah2012@gmail.com
Phone : 9984490150 9919042879



# فہرست

| | |
|---|---|
| مقدمہ | ۱۲ |
| **حصہ اول** | |
| ذکر کی فضیلت | ۱۶ |
| نیند سے جاگنے کے بعد کی دعا | ۱۸ |
| کپڑا پہننے کی دعا | ۲۵ |
| نیا کپڑا پہننے کی دعا | ۲۶ |
| نیا کپڑا پہننے والے کو یہ دعا دے | ۲۶ |
| کپڑا اُتارتے وقت یہ کہے | ۲۷ |
| آئینہ دیکھنے کے وقت یہ کہے | ۲۷ |
| قضائے حاجت میں داخل ہونے کی دعا | ۲۸ |



| | |
|---|---|
| قضائے حاجت سے نکلتے وقت کی دعا | ۲۸ |
| وضو سے پہلے کی دعا | ۲۹ |
| وضو سے فارغ ہوکر یہ ذکر کریں | ۲۹ |
| صبح کے وقت کی دعا | ۳۰ |
| شام کے وقت کی دعا | ۳۱ |
| کھانے سے پہلے کی دعا | ۴۲ |
| دودھ پینے کے بعد کی دعا | ۴۳ |
| کھانے سے فارغ ہوکر دعا | ۴۴ |
| دسترخوان اٹھانے کی دعا | ۴۴ |
| کھانا کھلانے والے کیلئے مہمان کی دعا | ۴۵ |
| جو شخص کچھ پلائے اس کیلئے دعا | ۴۶ |
| جب کھانے کی دعوت ملے | ۴۶ |
| روزہ کھولنے کے وقت کی دعا | ۴۷ |

افطار کے وقت کی دعا ۴۸
جب کسی دوسرے کے یہاں افطار کرے تو یہ دعا کرے ۴۹
پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا ۵۰
چھینک آنے پر یہ پڑھے ۵۱
غصے کے وقت کی دعا ۵۱
اذان کے وقت ۵۲
اذان کے بعد ۵۲
اقامت کے وقت ۵۳
رکوع کی تسبیح ۵۴
رکوع سے اٹھتے وقت ۵۴
سجدہ کی تسبیح ۵۵
قعدہ میں تشہد ۵۵
درود شریف ۵۷



درود شریف کے بعد کی دعا ۵۸
دعائے قنوت ۶۰
دعا سید الاستغفار ۶۲
نماز حاجت ۶۴

## حصہ دوم

دعا وقت سفر ۶۸
گھر سے نکلتے وقت کی دعا ۶۸
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا ۷۰
مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا ۷۱
مسجد سے نکلتے وقت کی دعا ۷۲
جانور یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا ۷۳
سفر سے واپسی کی دعا ۷۷
بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا ۷۹



بازار میں داخل ہونے کی دعا ۸۱
جانور یا سواری سے گرنے کی دعا ۸۲
مسافر کی مقیم کیلئے دعا ۸۳
کسی کو رخصت کرنے کی دعا ۸۳
اونچائی پر تکبیر اور نیچے اُترتے وقت تسبیح ۸۴
کسی منزل پر اترنے کی دعا ۸۵
شہر میں داخل ہونے کی دعا ۸۵
سفر سے گھر آنے کی دعا ۸۶

## حصہ سوم

سوتے وقت کے اذکار ۸۹
رات میں پہلو بدلتے وقت کی دعا ۹۹
نیند میں بے چینی گھبراہٹ کی دعا ۱۰۰
اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے ۱۰۱



برا خواب دیکھے تو کیا کرے ۱۰۱
اگر دشمن گھیر لیں تو یہ پڑھے ۱۰۳
ایمان میں شک ہونے لگے تو ۱۰۴
بچوں کی حفاظت والے کلمات ۱۰۶
جب نیا چاند دیکھے ۱۰۷
مجلس سے کھڑے ہونے کے وقت کی دعا ۱۰۸
جو اچھا سلوک کرے اس کیلئے دعا ۱۰۹
اپنا مال پیش کرنے والے کیلئے دعا ۱۰۹
قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا ۱۱۰
ادائیگی قرض کے لئے دعا ۱۱۰
جس کو برا بھلا کہا ہو یا گالی دی ہو ۱۱۱
جب قربانی کرے تو جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ پڑھے ۱۱۲
اگر کوئی مسلمان سلام بھیجے تو جواب میں یوں کہے ۱۱۴

| | |
|---|---|
| یا سلام لانے والے کو خطاب کر کے یوں کہے | ۱۱۴ |
| بچھو کے کاٹنے پر رسول اللہؐ کا عمل | ۱۱۵ |
| کسی کو ہنستا دیکھ کر یہ دعا دے | ۱۱۶ |
| جب کوئی بُرا خیال آئے | ۱۱۷ |
| بادل گرجنے کے وقت | ۱۱۷ |
| بارش کے وقت کی دعا | ۱۱۸ |
| خطبۂ نکاح | ۱۱۹ |
| شادی کرنے والے کیلئے دعا | ۱۲۱ |
| شادی کرنے والے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا | ۱۲۲ |
| دولہا دلہن کو مبارکباد کی دعا | ۱۲۳ |
| خلوتِ شبِ اول کی دعا | ۱۲۴ |
| ارادۂ جماع کے وقت کی دعا | ۱۲۵ |




## حصہ چہارم


| | |
|---|---|
| تعزیت کی دعا | ۱۲۷ |
| بیمار پرسی کے وقت مریض کیلئے دعا | ۱۲۸ |
| جب اپنی زندگی سے نااُمیدی ہوجائے | ۱۲۹ |
| قریب الموت کو تلقین | ۱۳۲ |
| میت کی آنکھ بند کرتے وقت | ۱۳۲ |
| کسی کے انتقال پر | ۱۳۳ |
| بالغ مرد وعورت کے نماز جنازہ کی دعا | ۱۳۴ |
| بچہ کے نماز جنازہ کی دعا | ۱۳۶ |
| بچی کے نماز کی دعا | ۱۳۶ |
| میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا | ۱۳۷ |
| میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا | ۱۳۸ |
| قبروں کے زیارت کی دعا | ۱۳۸ |





| | |
|---|---|
| دجال کے فتنے سے حفاظت کی دعا | ۱۳۹ |
| نماز استخارہ کی دعا | ۱۴۰ |


## حصہ پنجم


| | |
|---|---|
| کلماتِ تلبیہ | ۱۴۶ |
| حجرِ اسود کے استیلام کے وقت | ۱۴۷ |
| آبِ زمزم پینے کی دعا | ۱۴۷ |
| صفا اور مروہ پر پڑھنے کی دعا | ۱۴۸ |
| میلین اخضرین کے درمیان کی دعا | ۱۵۰ |
| وقوفِ عرفہ کی دعا | ۱۵۰ |
| مشعر حرام کا ذکر | ۱۵۵ |
| کنکری مارتے وقت کی دعا | ۱۵۵ |




# مقدمہ

اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامات میں سے ایک علامت یہ ہے کہ انسان رسول اللہ ﷺ کی عادات، ان کے افعال، ان کے احکام اور ان کی سنتوں کی پیروی کرے۔ فرمان الٰہی ہے:

> ''کہ دیجئے! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔''

اور حسن بصریؒ کا کہنا ہے:۔

> ''اللہ سے محبت کی علامت اس کے رسول ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا ہے۔''

کسی مومن کا اللہ کے یہاں کتنا مقام ہے، اس کا دارومدار رسول اللہ ﷺ کی اتباع پر ہے۔ اس لئے جتنا زیادہ وہ آپ ﷺ کی سنتوں کا پیروکار ہوگا اتنا ہی زیادہ وہ اللہ کے یہاں لائق احترام ہوگا۔

اس کتاب کے تیار کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ روزمرہ کے معمولات سے متعلق رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو معلوم کر کے اس پر عمل کیا جائے۔

اس میں پانچ حصے بنائے گئے ہیں۔ پہلے حصہ میں نماز سے متعلق اور دوسرے اور تیسرے حصے میں سفر اور شادی وغیرہ سے متعلق اور چوتھے و پانچویں حصے میں میت اور حج سے متعلق سنتوں کا ذکر ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو اللہ تعالیٰ اپنے



فضل سے تمام انسانوں میں رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کے عام کرنے کا ذریعہ بنائے اور ان تمام حضرات کو جنہوں نے اس کے تیاری میں حصہ لیا خصوصاً جناب عطاء اللہ صدیقی صاحب، عرفان صاحب اور محمد علی صاحب کو اپنی شان کے مطابق اجر عظیم عطا فرمائے۔

والسلام

محمد سرور فاروقی ندوی

ندوۃ العلماء، لکھنؤ



# حصہ اول



## ذکر کی فضیلت

وقال اللہ تعالیٰ: **فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ**

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور مجھ سے کفر نہ کرو۔ (البقرۃ:۱۵۲)

وقال رسول اللہ ﷺ: **مَثَلُ الَّذِیْ یَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ**

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے رب

کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ (بخاری مع الفتح: ۲۰۸/۱۱)

**وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ. وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، لَا اَقُولُ: (الٓمٓ) حَرْفٌ؛ وَلٰكِنْ: "أَلِفٌ" حَرْفٌ، و"لَامٌ" حَرْفٌ، و "مِيمٌ" حَرْفٌ۔**

اور آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک



حرف پڑھے اس کے لئے اس کے بدلے میں ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے ساتھ ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ: **الم** ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور **میم** ایک حرف ہے۔

(ترمذی ۱۷۵/۵، صحیح الجامع الصغیر ۳۴۰/۵)

## نیند سے جاگنے کے بعد کی دعا

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ.**

"سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے"۔

(بخاری مع الفتح ۱۱۳/۱۱، مسلم ۲۰۸۳/۴)



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جو شخص رات کے کسی وقت جاگے اور وہ جاگتے وقت یہ کہے:

**لَا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ.**



"کوئی سچی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت پھر یہ دعا کرے"۔

**رَبِّ اغْفِرْلِیْ** (اے میرے رب مجھے بخش دے)

تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ ولید راوی نے بیان کیا یا یہ لفظ کہا کہ پھر کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر اٹھ کر کھڑا ہو وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

(صحیح ابن ماجہ ۳۳۵/۲، بخاری مع الفتح ۳۹/۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ
جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ
وَأَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ.

”سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی“۔ (ترمذی ۵/۴۷۳، صحیح الترمذی ۲/۱۴۴)

---

إِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰیَاتٍ لِّاُوْلِی الْاَلْبَابِ.



اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ
وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، سُبْحَانَکَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا إِنَّکَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَیْتَهٗ
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ أَنْصَارٍ. رَبَّنَا



إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْإِیْمَانِ
أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا، رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا
سَیِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. رَبَّنَا
وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ إِنَّکَ
لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

(بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں جو



کھڑے، بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں) اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار! ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا یعنی اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر، اور موت دے ہم کو نیک بندوں کے ساتھ۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کا ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ تو

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (بخاری ۲۳۵/۸ مسلم ۵۳۰/۱)

## کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ
هٰذَا (الثَّوْبَ)، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ
غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ.

(سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا)۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)



## نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا
اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ، وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ
فِیْ حَيَاتِیْ.

(شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو لباس پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور جس سے اپنی زندگی میں زینت اختیار کرتا ہوں) (جامع ترمذی)

## نیا کپڑا پہننے والے کو یہ دعا دے

تُبْلِیْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی.



(تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے)۔ (ابوداؤد ۴۱/۴)

## کپڑا اُتارتے وقت یہ کہے

بِسْمِ اللّٰهِ

(اللہ کے نام کے ساتھ)

(ترمذی ۵۰۵/۲ صحیح الجامع ۲۰۳/۳)

## آئینہ دیکھنے کے وقت یہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ،
فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.

(اے اللہ آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا پس میری سیرت



کو اچھا کر دیجئے۔) (مسند ابویعلیٰ)

## قضائے حاجت میں داخل ہونے کی دعا

(بِسْمِ اللّٰهِ)، اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

(اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں) (بخاری ۴۵/۱، مسلم ۲۸۳/۱، فتح الباری ۲۴۴/۱)

## قضائے حاجت سے نکلتے وقت کی دعا

غُفْرَانَكَ

(اے اللہ) تیری بخشش چاہتا ہوں

(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، تخریج زاد المعاد ۳۸۷/۲)

## وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام کے ساتھ) (ابوداؤد، ابن ماجہ)

## وضو سے فارغ ہو کر یہ ذکر کرے

**أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.**

(میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول



ہیں)۔ (مسلم ۱/۲۰۹)

## صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

**اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ.**

اے اللہ تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔



## شام کے وقت یہ دعا پڑھے

**اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.**

(اے اللہ تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم زندہ ہوں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی ۵/۴۶۶، صحیح ترمذی ۳/۱۴۲)

**اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ**



**خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ، وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.**

(اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا

ہوں میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ (بخاری ۷/۱۵۰)

---

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۷-۷ مرتبہ صبح وشام)

(مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

(ابوداؤد ۴/۱۳۲۱)



أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ)

(میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اُن تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔

(مسلم ۴/۲۰۸۰، ترمذی، احمد ۲/۲۹۰، صحیح الترمذی ۳/۱۸۷)

---

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ، وَأَهْلِیْ وَمَالِیْ،



اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ، وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ، وَمِنْ خَلْفِیْ، وَعَنْ يَمِيْنِیْ، وَعَنْ شِمَالِیْ، وَمِنْ فَوْقِیْ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

(اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میری



پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

---

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْأَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (تین مرتبہ)

(اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے) (ابوداؤد، صحیح ابن ماجہ ۳۳۲)

**رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا.** (تین مرتبہ)

(میں اللہ پر راضی ہوں اس کے رب ہونے میں اور اسلام پر دین ہونے میں اور محمد نبی ہونے میں) (ترمذی ۴۶۵/۵، صحیح الترمذی)

**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.** (تین بار)



(اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے نفس کی رضا کے برابر اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اپنے کلمات پھیلاؤ کے برابر)۔ (مسلم ۲۰۹۰/۴)

**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ** ...۱۰۰ مرتبہ (مسلم ۲۰۷۱/۴)

**يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.**



اے اللہ زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام کام درست کر دے ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔ (صحیح الترغیب والترہیب ۲۷۳/۱)

**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.** (۱۰۰ مرتبہ)

(اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری ۹۵/۴، مسلم ۲۰۷۱/۴)



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت کہے۔

**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.**

(اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

اس کو اسماعیلؑ کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے، اور دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی

فضیلت حاصل رہے گی۔ (ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ٢/٣٣١)

نبی ﷺ صبح اور شام کو یہ کلمات کہتے تھے:

**أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.**

(ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم حنیف مسلم کی ملت پر صبح کی اور وہ



مشرکوں میں سے نہیں تھے)

(احمد ٣/٤٠٦، ٤٧٠، ٥/١٣٢١، صحیح الجامع ٤/٢٠٩،)

عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول! کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** اور مؤذتین ٣-٣ مرتبہ جب شام ہو اور جب صبح ہو تو تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔

(ابوداؤد ٤/٣٢٢، ترمذی ٥/٥٦٧، صحیح الترمذی ٣/١٨٢)

## کھانے سے پہلے کی دعا

**بِسْمِ اللّٰهِ** (اللہ کے نام کے ساتھ) اور شروع میں بھول جائے تو کہے:

**بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ أَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ**



(اللہ کے نام کے ساتھ کھاتا ہوں اور شروع میں اور اس کے آخر میں) جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کہے:

**اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ.**

(اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا)

## دودھ پینے کے بعد کی دعا

**اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.**

(اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے زیادہ دے) (ترمذی ٥/٥٠٦، صحیح الترمذی ٣/١٥٨)



## کھانے سے فارغ ہو کر دعا

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ.**

(تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا)۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، صحیح الترمذی ٣/١٥٩)

## دسترخوان اٹھانے کی دعا

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا**

مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ، وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

(تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے رب)۔

(بخاری ۶/۲۱۴، ترمذی ۵/۵۰۷)

## کھانا کھلانے والے کیلئے مہمان کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ.



(اے اللہ تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر)۔

(مسلم۳/۸۱۵)

## جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي.

(اے اللہ جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا)۔(مسلم۳/۱۲۶)

## جب کھانے کی دعوت ملے

جب تم میں کسی کو بلایا جائے تو دعوت قبول کرے اگر روزہ



دار ہو تو دعا کردے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھالے۔

(مسلم۲/۱۰۵۴)

## روزہ کھولنے کے بعد کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

(پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اثر ثابت ہو گیا)۔(ابوداؤد۳/۳۰۶، صحیح الجامع۴/۲۰۹)

عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لئے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرؓ روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:



اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي.

(اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے)۔

(ابن ماجہ ۱/۵۵۷، شرح الاذکار ۴/۳۴۲)

## افطار کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ.

(اے اللہ تیرے ہی لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کرتا ہوں)۔ (سنن ابوداؤد)

## جب کسی دوسرے کے یہاں افطار کرے تو یہ دعا کرے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ.

(تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعا کریں)۔
(سنن ابی داؤد ۳/۳۶۷)



## پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا.

(اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے مُد میں برکت فرما)۔ (مسلم ۲/۱۰۰۰)



## چھینک آنے پر یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے)

اور سننے والا کہے يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (اللہ تجھ پر رحم کرے)۔ چھینکنے والا سن کر يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے) (بخاری ۷/۱۲۵)

## غصے کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ



(میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)۔
(بخاری ۷/۹۹، مسلم ۴/۲۹۱۵)

## اذان کے وقت

مؤذن جو کلمات کہے سننے والا جواب میں انہیں کلمات کو دہرائے صرف حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔ (صحیح مسلم)

## اذان کے بعد

پہلے کوئی بھی درود شریف پڑھے۔ (صحیح مسلم) پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ، اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ، وَابْعَثْہُ مَقَامًامَّحْمُوْدًاالَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، (إِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ).

(اے اللہ اُس کامل اعلان اور مستقیم نماز کے مالک محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور فضیلت دے، اور مقام محمود میں پہنچا جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ (صحیح البخاری مع الفتح بحوالہ سنن بیہقی)

## اقامت کے وقت

اقامت کا جواب اذان کے جواب کی طرح ہے صرف



قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں أَقَامَهَااللّٰهُ وَأَدَامَهَا کہے۔ (سنن ابوداؤد)

## رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ

(پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے)۔

## رکوع سے اٹھتے وقت

امام کہے:-سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی)

اور مقتدی کہے:-رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ (اے



ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے)۔اور منفرد (تنہا نماز پڑھنے والا) دونوں کہے۔ (صحیح بخاری ومسلم)

## سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی

(پاکی بیان کرتا ہوں اپنے رب کی جو برتر ہے)

(سنن ابوداؤد)

## قعدہ میں تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ



اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

(تمام قولی عبادتیں اور تمام بدنی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ میں محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس

کے رسول ہیں)(بخاری ۱۱/۱۳، مسلم ۱/۳۰۱)

## درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی



اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

(اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر، بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے، (اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر، بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔(صحیح بخاری ومسلم)

## درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا



کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

(اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا، اور نہیں بخش سکتا کوئی گناہوں کو سوائے تیرے، پس تو بخش دے مجھ کو اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔(صحیح بخاری ومسلم)



## دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ، وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ، وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ، وَلَکَ

## نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ، وَإِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْرَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ، إِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں، اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم علیحدہ کر دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ



ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب دوڑتے اور بڑھتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔ (نورالایضاح)

## دعا سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سید الاستغفار یوں ہے۔

## اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَاعَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ



## مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَإِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اَنْتَ.

(اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد پر اور تیرے وعدے پر قائم ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے میں نے جو گناہ کئے ان کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں لہٰذا مجھے



بخش دے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا)۔ (صحیح بخاری)

جس نے صدق دل سے دن اور رات میں یہ الفاظ کہے اور پھر اسی روز شام یا صبح مر گیا تو اہلِ جنت میں سے ہوگا۔

## نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن اوفیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جسے اللہ سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے اور پھر اللہ سے یوں دعا مانگے۔

## لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. أَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ إِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا



إِلَّاقَضَیْتَهَا یَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم و کریم ہے اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کردیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں اے ارحم الرحمین، میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ)۔ (ترمذی وابن ماجہ)



# حصہ دوم



## دعا وقت سفر

اَللّٰهُمَّ بِکَ أَصُوْلُ، وَبِکَ أَحُوْلُ، وَبِکَ اَسِیْرُ.

(اے اللہ تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے پھرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔ (مسند احمد)

## گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

(اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی

مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی طاقت) (ابوداؤد ۳۲۵/۴، ترمذی ۴۹۰/۵، صحیح الترمذی ۱۵۱/۳)

---

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ أَنْ أَضِلَّ، أَوْ اُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ.

(اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے)

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ، صحیح الترمذی ۱۵۲/۳، صحیح ابن ماجہ ۳۳۶)



## گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا.

(اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اندر جانے کی بھلائی اور باہر نکلنے کی بھلائی، اللہ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور اللہ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم، اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے)۔ (سنن ابوداؤد، سند صحیح ۳۲۵/۴)



## مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (۱) بِسْمِ اللّٰهِ، وَالصَّلَاةُ (۲) وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ (۳) اَللّٰهُمَّ أَفْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (۴)

(میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم



سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام ہو۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)۔

(۱) ابوداؤد، صحیح الجامع حدیث ۴۵۹۱، (۲) ابن السنی حدیث ۸۸ (۳) ابوداؤد ۱۲۶/۱، صحیح الجامع ۵۲۸/۱ (۴) مسلم ۴۹۴/۱، ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۱۲۹/۱ - ۱۲۸

## مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

(اللہ کے نام کے ساتھ اور صلوٰۃ وسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے اللہ مجھے مردود شیطان سے بچا) (صحیح ابن ماجہ ۱/۱۲۹)

## جانور یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ،



سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

(اللہ کے نام کے ساتھ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ الحمدللہ۔ الحمدللہ۔ الحمدللہ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ پاک ہے تو اے اللہ یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا)۔ (ابوداؤد ۳/۳۴، ترمذی ۵/۵۰۱، صحیح الترمذی ۳/۱۵۶)

---

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ،



سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ



أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ.

(اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا ہے، حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور اس کی دوری ہم سے طے کر دے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے

سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں)۔

## سفر سے واپسی کی دعا

اور جب واپس لوٹے تو یہی کلمات کہے اور یہ الفاظ زیادہ کہے:

**آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.**

(ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں)۔ (مسلم ۲/۹۹۸)

---

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر



**اَللّٰهُ اَكْبَرُ** تین دفعہ کہتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آيِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ.**



(اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اسی کی حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اور صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے لشکروں کو شکست دی۔ (بخاری ۷/۱۶۳، مسلم ۲/۹۸۰)

## بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

**اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ**



**الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ. أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَ خَيْرَ مَافِيْهَا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا.**

(اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے، اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے، اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور

ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے)۔

میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور میں اس کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں۔

(ابن السنی ۵۲۴، الأذکار ۱۵۴/۵، تحفۃ الاخیار ص ۳۷)

## بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ



حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں سب اُسی کا ملک اور اُسی کیلئے تعریف ہے۔ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(ترمذی ۴۹۱/۵، حاکم ۵۳۸/۱، صحیح الترمذی ۱۵۲/۲)

## جانور یا سواری کے گرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام کے ساتھ) (ابوداؤد ۲۹۶/۴)



## مسافر کی مقیم کیلئے دعا

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰـهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ.

(میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں)۔

(احمد ۴۰۳/۲، ابن ماجہ ۹۴۳/۲، ابن ماجہ ۱۳۳/۲)

## کسی کو رخصت کرنے کی دعا

أَسْتَوْدِعُ اللّٰـهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.



(میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں)۔ (احمد ۷/۲، ترمذی ۴۹۹/۵، صحیح الترمذی ۱۵۵/۲)

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ.

(اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادراہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے نیکی میسر کرے)۔

(صحیح الترمذی ۱۵۵/۳)

## اونچائی پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم جب اوپر

چڑھتے تو تکبیر **اَللّٰهُ اَكْبَر** کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہتے تھے۔ (بخاری مع الفتح ۶/۱۳۵)

## کسی منزل پر اترنے کی دعا

**أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.**

(میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی)۔ (مسلم ۴/۲۰۸۰)

## شہر میں داخل ہونے کی دعا

**اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا.** (تین مرتبہ)



(اے اللہ برکت دے ہمیں اس شہر میں)

**اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا، وَحَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا، وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا.**

(اے اللہ ہمیں اس کے ثمرات نصیب کر۔ اور عزیز کر دے ہمیں اہل شہر کے نزدیک، اور محبت دے ہمیں اہلِ شہر کے نیک لوگوں کی)۔ (حصن حصین بحوالہ معجم اوسط طبرانی)

## سفر سے گھر آنے کی دعا

**تَوْبًا تَوْبًا، لِرَبِّنَا أَوْبًا،**



**لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.**

(بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم، اور اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، نہ چھوڑیئے ہم پر کوئی گناہ)۔ (مسند احمد)



# حصہ سوم

## سوتے وقت کے اذکار

ہر رات جب آپ ﷺ بستر پر بیٹھتے دونوں ہتھیلیوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اور ان میں سورۃ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ**، سورۃ **الْفَلَقَ** اور سورۃ **وَالنَّاسِ** پڑھتے پھر جسم کے جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے حصے سے شروع فرماتے۔ اس طرح تین دفعہ کرتے۔

(بخاری مع الفتح ۹/۶۲، مسلم ۴/۱۷۲۳)

جب تو اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی پڑھ صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ (بخاری مع الفتح ۴/۴۸۷)

جو شخص سورۃ بقرہ کے آخر سے دو آیتیں کسی رات پڑھے اُسے وہ کافی ہو جائیں گی۔



**اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ**



**رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ.**

(اللہ کا رسول اس کتاب پر جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ایمان لایا اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس



کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا اور اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلّف نہیں کرتا۔ جو اچھے کام کرے گا تو اس کو اس کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو

ہی ہمارا مالک ہے۔ ہم کو کافروں پر غالب فرما) (آمین)
(بخاری مع الفتح ۹۴/۹، ومسلم ۵۵۴)

جب ہم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے۔

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ



عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ.

(تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے) (بخاری ۱۲۶/۱۱، مسلم ۲۰۸۴/۴)

اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا



إِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ.

(اے اللہ تو نے ہی میری جان پیدا کی تو ہی اسے فوت کرے گا تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں)۔ (مسلم ۲۰۸۳/۴، احمد بلفظ ۷۹/۲،)

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.

(اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کریگا) (ابوداود ۳۱۱/۴، صحیح الترمذی ۱۴۳/۳)



بِاسْمِکَ اَللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا.

(اے اللہ میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں)۔ (بخاری مع الفتح ۱۱۳/۱۱، مسلم ۲۰۸۳/۴)

یا یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰى

اے اللہ تیرا نام لے کر میں مرتا اور جیتا ہوں۔ (بخاری ومسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو (علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہؓ کو) وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ کہو ۳۳ دفعہ الحمد اللہ ۳۴ دفعہ اللہ اکبر یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔
(بخاری مع الفتح ۷۱/۷، مسلم ۲۰۹۱/۴)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک

الٓـمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ اورتَبَارَکَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْکُ نہ پڑھ لیتے۔

(ترمذی نسائی صحیح الجامع ۲۵۵/۴)

جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا پھر کہہ۔

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِیْ إِلَيْکَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِیْ إِلَيْکَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ إِلَيْکَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ إِلَيْکَ،



رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْکَ، لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ إِلَّاإِلَيْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّکَ الَّذِیْ أَرْسَلْتَ.

(اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر لیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ کوئی بھاگ کر جانے کی مگر تیری طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تونے اتاری اور تیرے نبی پر جو تونے بھیجا۔ (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر فوت ہو گیا تو



فطرت پر فوت ہوگا۔ (بخاری مع الفتح ۲۰۸۲۱/۱۱)

## رات میں پہلو بدلتے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں جب پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ.

(اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا زبردست ہے۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب ہے جو بہت عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ (نسائی و ابن السنی، صحیح الجامع ۲۱۳/۴)



## نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا

أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

(میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں اس کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے شیطانوں کے کچوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہو۔ (ابوداؤد ۱۲/۴، صحیح الترمذی ۱۷۱/۳)

## اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو۔ (مسلم بلفظہ ۴/۱۷۷۲، بخاری ۷/۴۲۴)

## برا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال

(۱) بائیں طرف تین دفعہ تھتکارے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۲)

(۲) شیطان اور اس کی برائی سے تین مرتبہ اللہ کی پناہ مانگے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۲-۱۷۷۳)

(۳) کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۲)

(۴) جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا ہو اسے بدل دے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۳)



(۵) اگر ارادہ ہو جائے تو اُٹھ کر نماز پڑھے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۳)

## جب دشمنوں کا خوف ہو اور حاکم سے ملے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

(اے اللہ ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں)۔

(ابوداؤد ۲/۸۹، ذہبی ۲/۱۴۲)

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ، وَأَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ أَجُوْلُ وَبِكَ



أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ.

(اے اللہ تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، میں تیری توفیق سے گھومتا پھرتا ہوں، تیری توفیق سے حملہ آور ہوتا ہوں اور تیری ہی مدد سے 'دشمنوں سے' لڑتا ہوں)

(ابوداؤد ۳/۴۲، ترمذی ۵/۵۷۲، صحیح الترمذی ۳/۱۸۳)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

(ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے)۔

(بخاری ۵/۱۷۲)

## اگر دشمن گھیر لیں تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

(اے اللہ! ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہمیں



امن سے رکھ)

## ایمان میں شک ہونے لگے

(۱) اللہ کی پناہ مانگے۔ (بخاری مع الفتح ۶/۳۳۶، مسلم ۱/۱۲۰)

(۲) جس چیز میں شک ہے اس میں مزید سوچنا ترک کر دے۔ (بخاری مع الفتح ۶/۳۳۶)

(۳) یہ کلمات کہے۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا) (مسلم ۱/۱۱۹-۱۲۰)

(۴) اللہ کا یہ فرمان پڑھے: هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ، وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ. (وہی اول وہی آخر وہی

ظاہر ہے وہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے)۔

(ابوداؤد ۳۲۹/۴)

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ.

(اے اللہ میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، بخیلی اور بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں)



## بچوں کی حفاظت والے کلمات

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے۔

أُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ.

(میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں)۔ (بخاری مع الفتح ۱۱۹/۱۰)



## جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰهُ أَکْبَرُ، اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِیْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰهُ.

(اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ تو اسے ہم پر طلوع کر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تو محبت کرتا اور جسے پسند کرتا ہے (اے چاند) میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ (جامع ترمذی، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)



## مجلس کے ختم کے وقت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ إِلَیْکَ.

(پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ، پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ تیری حمد کے ساتھ، دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے)۔ (مستدرک حاکم)

## جو اچھا سلوک کرے اس کیلئے دعا

جس کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کیا جائے اور وہ سلوک کرنے والے کو کہے

**جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا**

(تجھے اللہ تعالیٰ اچھی جزا دے)۔

تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔

(ترمذی حدیث ۲۰۳۵، صحیح الجامع ۶۲۴۴، صحیح الترمذی ۲/۲۰۰)

## اپنا مال پیش کرنے والے کیلئے دعا

**بَارَکَ اللّٰہُ فِیْ أَھْلِکَ وَمَالِکَ**

(اللہ تمہارے لئے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے)۔

(بخاری مع الفتح ۴/۸۸)



## قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا

**بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْ أَھْلِکَ وَمَالِکَ،إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ.**

(اللہ تعالیٰ تیرے لئے تیرے اہل میں برکت کرے۔قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے)۔

(عمل الیوم واللیلہ نسائی ص ۳۰۰، ابن ماجہ ۲/۸۰۹، ابن ماجہ ۲/۵۵)

## ادائیگی قرض کے لئے دعا

**اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ**



**حَرَامِکَ وَأَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.**

(اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے)۔(ترمذی ۵/۵۶۰، صحیح الترمذی ۳/۱۸۰)

## جس کو برا بھلا کہا ہو یا گالی دی ہو

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

**اَللّٰھُمَّ فَأَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِکَ لَہٗ قُرْبَةً**



**إِلَیْکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.**

(اے اللہ جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لئے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے)۔

(بخاری مع الفتح ۱۱/۱۷۱، مسلم ۴/۲۰۰۷، مسلم کے الفاظ یہ ہیں 'فاجعلھا لہ زکاۃ ورحمۃ')

## جب قربانی کرے تو جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ پڑھے

**إِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. إِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ**

**وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذَالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ.**

(میں نے اس ذات کی طرف اپنا رخ موڑا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا فرمایااس حال میں کہ میں (ابراہیم) حنیف کے دین پر ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز اور میری عبادت اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ یہ قربانی تیری توفیق سے ہے اور



تیرے ہی لئے ہے)۔

کے بعد اس کا نام لے جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہو اور اگر اپنی طرف سے ذبح کر رہا ہو تو اپنا نام لیوے اس کے بعد بسم اللہ واللہ اکبر۔ کہہ کر ذبح کردے۔(مشکوٰۃ)

## اگر کوئی مسلمان سلام بھیجے تو جواب میں یوں کہے

**وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ**

اُس پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اُس کی برکتیں نازل ہوں

## یا سلام لانے والے کو خطاب کرکے یوں کہے

**وَعَلَیْکَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ.**



(تم پر اور اس پر سلامتی ہو)۔

**فائدہ:** سلام کے ساتھ مسلمان بھائی سے مصافحہ بھی کرے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو دو مسلمان آپس میں ملاقات کرکے مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے اُن کے گناہ (صغیرہ) معاف ہوجاتے ہیں (ترمذی)

ابوداوٗد شریف کی روایت میں یوں ہے کہ جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور اللہ کی حمد بیان کریں اور مغفرت کی دعا کریں تو اُن کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(مشکوٰۃ)

## بچھو کے کاٹنے پر رسول اللہ ﷺ کا عمل

رسول اللہ اقدس ﷺ کو بحالت نماز ایک مرتبہ بچھو نے ڈس لیا، آپ نے نماز سے فارغ ہوکر فرمایا، بچھو پر اللہ کی لعنت ہو نہ



نماز پڑھنے والے کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے کو۔ اس کے بعد پانی اور نمک منگایا اور پانی میں نمک گھول کر ڈسنے کی جگہ پر پھیرتے رہے

اور سورہ **قُلْ یٰٓاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور سورہ **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.** پڑھتے رہے۔(حصن عن الطبرانی فی صغیر)

## کسی کو ہنستا دیکھ کر یہ دعا دے

**اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ**

(اللہ تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے)۔(صحیح بخاری ومسلم)

## جب کوئی بُرا خیال آئے

**اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ، اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ.**

(پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر) (صحیح مسلم)

## بادل گرجنے کے وقت

**اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ، وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ.**



(اے اللہ نہ مار ہمیں اپنے غصے سے اور نہ عذاب کر دے ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دے ہمیں اس سے پہلے)۔(جامع ترمذی)

یا یہ آیت پڑھے

**سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ.**

(پاکی ہے اس کو کہ تسبیح کرتا ہے رعد اس کی حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے)۔

(مؤطا امام مالک)

## بارش کے وقت کی دعا

**اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا** (اے اللہ مفید مینہ برسا) (صحیح بخاری)



## خطبۂ نکاح

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ**



**وَرَسُوْلُہٗ، یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ. یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ**

رَقِیْبًا ۞ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰـہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۙ
یُصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ
وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ
اللّٰـہَ وَرَسُوْلَـہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِیْمًا ۞ (سنن ابوداؤد ونسائی)

## شادی کرنے والے کیلئے دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ، وَبَارَکَ



عَلَیْکَ، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ

(اللہ تیرے لئے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر میں اکٹھا کرے)۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، صحیح الترمذی ۱/۱۳۶)

## شادی کرنے والے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا

جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا
وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا



وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ.

(اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے)۔ اور جب کوئی اونٹ (یا کوئی جانور) خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑ کر یہی دعا پڑھے۔ (ابوداؤد ۲/۲۴۸، ابن ماجہ ۱/۶۱۷، صحیح ابن ماجہ ۱/۳۲۴)

## دولہا دلہن کو مبارکباد کی دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ، وَبَارَکَ
عَلَیْکَ، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ



(اللہ تجھ کو برکت دے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم دونوں میں خیر کے ساتھ ملاپ رکھے)۔ (سنن ابوداؤد)

## خلوتِ شبِ اول کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا
وَ خَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا
جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ.

(اے اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلی عادتوں کی بھلائی مانتا ہوں اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس کی جبلی عادتوں کی برائی ہے)۔ (سنن ابوداؤد)

## ارادۂ جماع کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا.

(اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ ہمیں شیطان سے بچا، اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے، اسے بھی شیطان سے بچا)۔

(بخاری ۶/۱۴۱، مسلم ۲/۱۰۲۸)



# حصہ چہارم



## تعزیت کی دعا

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى ....فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.

(اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقرر وقت کے ساتھ ہے۔ اس لئے تمہیں چاہئے کہ صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو)۔

(بخاری ۲/۸۰، مسلم ۲/۶۳۶)

اور اگر یوں کہے تو اچھا ہے

أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ



عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ.

(اللہ تعالیٰ تمہیں عظیم اجر دے اور تمہیں بہت اچھی تسلی عطا فرمائے اور تمہارے میت کو بخشے)۔ (الاذکار للنوی ص ۱۲۶)

## بیمار پرسی کے وقت مریض کیلئے دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لئے جاتے تو اسے فرماتے:

لَابَأْسَ طُهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(کوئی حرج نہیں یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے)

(بخاری مع الفتح ۱۰/۱۸۸)

---

اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ.

(اے اللہ تو اس مریض کو شفا دے، اے اللہ اس کو تندرست کر دے) (مسند احمد)

کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت آ پہنچا ہو اور سات دفعہ یہ کہے۔

**أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ.**

(میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے)۔ تو اسے عافیت دی جاتی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، صحیح الترمذی ۲/۱۲۰، صحیح الجامع ۵/۱۸۰)

## جب اپنی زندگی سے نا اُمیدی ہو جائے

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى.**



(اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے) (بخاری ۷/۱۸۹۳)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: نبی ﷺ (فوت کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے:

**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٍ.**

(اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں یقیناً موت کی سختیاں ہیں)

(بخاری مع الفتح ۸/۱۴۴ اور اس حدیث میں مسواک کا ذکر بھی ہے)۔

**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَا**



**إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.**

(اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ)۔

(ترمذی ابن ماجہ، صحیح الترمذی ۳/۱۱۵۲، صحیح ابن ماجہ ۲/۳۱۷)



## قریب الموت والے کو تلقین

جس کا آخری کلام **لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ** ہوگا جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد ۳/۱۹۰، صحیح الجامع ۵/۳۴۲)

## میت کی آنکھ بند کرتے وقت

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ**

اَلْعَالَمِیْنَ، وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَ نَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ.

(اے اللہ فلاں (نام لے کر کہے) کو بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن اور اے رب العالمین ہمیں اور اُسے بخش دے اور اس کے لئے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لئے اس میں روشنی کر دے)۔ (مسلم ۲/۶۳۴)

## کسی کے انتقال پر

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ عِنْدَکَ أَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ



فَأْجُرْنِیْ فِیْهَا وَأَبْدِلْنِیْ بِهَا خَیْرًا مِّنْهَا.

(بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میں آپ کے پاس اپنی مصیبت کا ثواب مانگتا ہوں پس اس میں مجھے اجر دیجئے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ دیجئے)۔ (سنن ابوداوٗد)

## بالغ مرد و عورت کے جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا



وَکَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ.

(اے اللہ تو ہمارے زندہ اور مردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو بخش دے اے اللہ تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھئے، اور جس کو وفات دے اس کو ایمان پر وفات دیجئے)۔

(جامع ترمذی)



## بچہ کی نمازِ جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا.

(اے اللہ اس بچہ کو ہمارے لئے آسائش کا سامان مہیا کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا ہوا بنا)۔ (ردالمحتار)

## بچی کے نمازِ جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا

لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً.

(اے اللہ اس بچی کو ہمارے لئے آسائش کا سامان مہیا کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی ہوئی بنا۔ (ردالمختار)

## میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول ﷺ کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں)۔ (ابوداؤد ۳/۳۱۴ احمد کے الفاظ "بِسْمِ اللّٰهِ



وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" (یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول کی ملت پر)

## میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

نبی ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس پر ٹھہرتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش مانگو اور اس کے لئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیوں کہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔

(ابوداؤد ۳/۳۱۵، ذہبی ۱/۳۷۰)

## قبروں کے زیارت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ



شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَا حِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

(اے اس گھر والے مومنو اور مسلمو! تم پر سلام ہو اور ہم انشاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں)۔

(مسلم ۲/۶۷۱)

## دجال کے فتنے سے حفاظت کی دعا

جو شخص سورہ کہف کے شروع سے دس آیات حفظ کر لے وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم ۱/۵۵۵)

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ



عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.

(اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے)۔ (مسلم ۱/۴۱۲، بخاری ۲/۱۰۲)

## نماز استخارہ کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام

کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورۃ کی تعلیم دیتے آپ ﷺ فرماتے کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے۔

**اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَآ**



**أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ**



**فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ.**

(اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لئے دین میری معاش اور میرے کام کے انجام میں (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام میں) بہتر ہے تو اسے میری



قسمت میں کر دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے پھر میرے لئے اس میں برکت فرما اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین میرے معاش اور میرے کام کے انجام (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام) میں برا ہے تو اُسے مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

(بخاری ۱۶۲/۷)

جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

**وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ.**

# حصہ پنجم



## کلماتِ تلبیہ

لَبَّیۡکَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡکَ، لَبَّیۡکَ
لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ، اِنَّ
الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَةَ لَکَ
وَالۡمُلۡکَ، لَا شَرِیۡکَ لَکَ.

(حاضر ہوں میں، اے اللہ حاضر ہوں میں، حاضر ہوں میں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام تر تعریف اور انعام تیرا ہی ہے اور سلطنت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے)۔ (صحیح بخاری)



## حجرِ اسود کے استیلام کے وقت

بِسۡمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ.

(شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ بہت بڑا ہے)۔ (سنن بیہقی موقوفاً)

## آبِ زمزم پینے کی دعا

جس مقصد کے لئے پیا جائے اس میں مفید ہے، حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے آبِ زمزم پیتے وقت یہ دعا پڑھنا منقول ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ
عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآ



ءً مِّنۡ کُلِّ دَآءٍ.

(اے اللہ میں تجھ سے نفع پہنچانے والے علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں۔ (مستدرک حاکم)

## صفا اور مروہ پر پڑھنے کی دعا

جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ پڑھے:

اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ
اللّٰهِ، اَبۡدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ.

(بے شک صفا و مروہ منجملہ یادگارِ (دین) خداوندی ہیں میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا)۔

پھر صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لے اور قبلہ رو

ہو کر پڑھے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ،
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، وَنَصَرَ
عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

(تین مرتبہ کہے اور بیچ میں دعا کرتا رہے۔ پھر مروہ پر بھی اسی طرح کرے)

(اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے



اس نے اپنے وعدہ کو پورا کر دیا اور اپنے بندے (محمد ﷺ) کی مدد فرمائی اور تن تنہا کافروں کے لشکر کو شکست دی)۔

## میلین اخضرین کے درمیان یہ پڑھے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَأَنْتَ
الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ.

(اے میرے رب تو مجھے بخش دے اور رحم فرما بیشک تو ہی سب پر غالب اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے)۔

(حصن حصین بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ)

## وقوفِ عرفہ کی دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ



لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ
وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ
وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ



شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَائِسُ
الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ
الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ
الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ
اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ
وَابْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ
الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ
الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَاءَ مَنْ

**خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَکَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِکَ شَقِیًّا وَکُنْ لِّیْ رَؤُفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَاخَیْرَ الْمُعْطِیْنَ.**

ترجمہ: اے میرے اللہ، تو میری بات سنتا ہے اور میں جس جگہ اور جس حال میں ہوں وہ تیری نظر میں ہے اور میرا ظاہر و باطن سب تیرے علم میں ہے اور میری کوئی چیز بھی



تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں سختیوں اور دکھوں کا مارا ہوں۔ تیرے در کا فقیر ہوں۔ تیرے ہی پاس فریاد لے کر آیا ہوں اور تجھ سے پناہ کا طالب اوسر گناہ کا اقراری مجرم ہوں۔ میں تجھ سے بیکس اور بے وسیلہ مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں اور ایک ذلیل گنہگار بندے کی طرح تیرے حضور میں گڑگڑاتا ہوں۔

تجھ سے دعا کرتا ہوں، اُس بندے کی دعا کی طرح جس کی گردن تیرے سامنے خم ہو اور جس کے آنسو تیرے حضور میں بہہ رہے ہوں اور جس کا جسم جھکا ہو اور جو تیرے سامنے اپنی ناک رگڑ رہا ہو اور زمین سر رکھے پڑا ہو۔ میرے اللہ، میری دعا کو رد کر کے مجھے شقی نہ بنا اور مجھ پر مہربانی اور رحم فرما۔



## مشعرحرام کا ذکر

جب مشعرحرام کے پاس آئے قبلہ رخ ہو جائے دعا کرے اور **اَللّٰهُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کہے اور اللہ کی توحید بیان کرے اور خوب روشن ہونے تک وہیں کھڑا رہے۔ (صحیح مسلم)

## کنکری مارتے وقت کی دعا

**بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ رَغْمًا لِلشَّیْطٰنِ وَرِضًی لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا.**



## مولانا مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب کا تعارف

| | |
|---|---|
| نام۔ | محمد سرور فاروقی ندوی |
| ولدیت۔ | جناب محمد حنیف فاروقی |
| اعلیٰ دینی تعلیم۔ | عالمیت، فضیلت و اِفتاء (دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ) |
| اختصاص۔ | قرآن وفقہ (دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ) |
| علیا تک کی عصری تعلیم۔ | ایم، اے (لکھنؤ) |
| عالیہ تک کی عصری تعلیم۔ | ہائی اسکول، انٹرمیڈیٹ (الہ آباد، یو، پی) |
| اردو کی اعلیٰ تعلیم۔ | کامل اور معلم (علی گڑھ) |
| سنسکرت کی اعلیٰ تعلیم۔ | آچاریہ (بنارس) |
| اسلامی تدریبی کورس۔ | جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ (سعودی عرب) |

### موجودہ ذمہ داریاں

| | |
|---|---|
| صدر ۔ | جمعیت پیام امن (لکھنؤ) |
| صدر۔ | مولانا ابوالحسن علی حسنی ندوی مانوسیوا سمیتی، (لکھنؤ) |
| ڈائرکٹر۔ | مرکز التوحید الاسلامی (لکھنؤ) |
| صدر ۔ | جامعہ دارارقم تعلیمی سوسائٹی (الہ آباد) |
| ڈائرکٹر۔ | ارقم ماڈل اسکول (لکھنؤ) |
| نائب ناظم۔ | جامعہ دارارقم (فتحپور) |
| جنرل سکریٹری ۔ | آل انڈیا، جمعیت دارالعمل (لکھنؤ) |

## مفتی محمد سرور فاروقی ندوی (مفسر قرآن) کی اہم تصانیف

نام مصف زبان قیت

۱- قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز-20x30/8) ہندی ۲۰۰
(مفتی محمد سرور فاروقی ندوی)

۲- قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز- 20x30/16) ہندی ۱۰۰
// // //

۳- قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز- 20x30/32) ہندی ۷۵
// // //

۴- قرآن کا پیغام (پارہ عمّ ترجمہ اور تشریح) // ہندی ۱۲۰

۵- تفسیر فاروقی (قرآن کی ہندی تفسیر پارہ نمبر ا سے ۵ تک)// ہندی ۳۰۰

۶- تفسیر فاروقی (قرآن کی ہندی تفسیر پارہ نمبر ۵ سے ۱۰ تک) // ہندی ۳۰۰

۷- اسلام دھرم کیا ہے؟ (قبول حق کے بعد اسلامی کورس) // ہندی ۱۴۰

۸- جہاد، آتنک واد اور اسلام // ہندی ۱۱۰

۹- ہندی پتر کارتا اور میڈیا لیکھن // ہندی ۶۰

۱۰- انتم سندیشٹا کہاں کب اور کون؟ (ہارڈ باؤنڈ) // ہندی ۱۱۰

۱۱- انتم سندیشٹا کہاں کب اور کون؟ (پیپر بیک) // ہندی ۹۰

۱۲- جنت کے حالات اور جنتی (قرآن وسنت کی روشنی میں) // ہندی ۶۰



۱۳۔ کفر اور شرک کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں) // ہندی ۶۰

۱۴- رسول اللہؐ کا حلیہ مبارک اور آپؐ کی سنتیں // ہندی ۶۰

۱۵- صحابہ کا اسلام اور اس کے بعد // ہندی ۵۰

۱۶- اذان کیا ہے؟ // ہندی ۲۰

۱۷- آؤ نماز کی اُور // ہندی ۳۲

۱۸- روزہ کا حکم اور اس کے مسائل (قرآن وسنت کی روشنی میں) ہندی ۳۰

۱۹- حج اور عمرہ کا آسان طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں) // ہندی ۲۰

۲۰- زکوٰۃ کا حکم اور اس کے مسائل (قرآن وسنت کی روشنی میں) // ہندی ۳۰

۲۱- آپ کے سوالوں کا آسان حل (حصہ اول) // ہندی ۴۰

۲۲- جھاڑ پھونک اور تعویز گنڈے (قرآن وسنت کی روشنی میں) // ہندی ۲۰

۲۳-اسلام کی بنیادی معلومات سوال وجواب کی روشنی میں // ہندی ۴۰

۲۴-رسول اللہؐ کی سیرت سوال وجواب کی روشنی میں // ہندی ۳۰

۲۵- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی // ہندی ۳۰

۲۶۔ بیوی شوہر کی ذمہ داریاں (شریعت کی روشنی میں) // ہندی ۳۰

۲۷- آدھونک ہندی ویاکرن اور میڈیا لیکھن // ہندی ۹۰

۲۸- سورۂ فاتحہ کی تفسیر // ہندی ۳۰

۲۹۔ توحید کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں) // ہندی ۳۰

۳۰- پوِتر قرآن کا سندیش انسانی دنیا کے نام // ہندی ۳۰



۳۱- اسلام دھرم تلوار سے پھیلا یا سداچار سے // ہندی ۴۰

۳۲۔ موبائل سے سمبندھت مسائل (شریعت کی روشنی میں) // ہندی ۲۰

۳۳- اللہ کے پیارے نبیؐ ایک نظر میں // ہندی ۱۵

۳۴۔ سرشٹی کا شرشٹہ اور قرآن // ہندی ۱۵

۳۵- اسلام؟ // ہندی ۰۵

۳۶۔ آخری رسول کب، کہاں اور کون // اردو ۹۰

۳۷۔ حضرت محمد ﷺ اور جزیرۂ عرب // اردو ۳۰

۳۸۔ غیر مسلوں سے تعلقات اور مذہبی آزادی // اردو ۳۰

۳۹۔ اسلام میں جزیہ، خراج اور ذمیوں کے اختیارات // اردو ۳۰

۴۰۔ قرآن کے مثالی نمونے اور لازوال معجزہ // اردو ۳۰

۴۵۔ قرآن میں انسان کا مقام اور اس کا اعلیٰ مقصد // اردو ۳۰

۴۲۔ اعمال کو باطل کرنے والی چیزیں اور نیت کی اہمیت // اردو ۳۰

۴۳۔ اسلامی قانون وراثت اور میراث کی تقسیم // اردو ۳۰

۴۴۔ امت محمدیہ کی عزت کا معیار اور بنی اسرائیل // اردو ۳۰

۴۵۔ اسلام میں غیر مسلموں کے حقوق // اردو ۵۰

۴۶- ہندو دھرم، ان کے فرقے تنظیمیں اور اداروں کا تعارف // اردو ۷۰

۴۷-حضرت محمدؐ کا ذکر اور مورتی پوجا کی ممانعت ویدوں کی دنیا میں // اردو ۳۰

۴۸۔ بوُدھ دھرم اور اسلام // اردو ۵۰



۴۹- غیر مسلموں میں طریقۂ دعوت اسلوب انبیاء کی روشنی میں // اردو ۷۰

۵۰۔ قیامت تک کے فتنے (رسول ﷺ کی پیشن گوئی کی روشنی میں) // اردو ۶۰

۵۱۔ طلاق کا اسلامی طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں) // اردو ۳۰

۵۲۔ اللہ کی طرف سے رزق کی تقسیم (اور کمزور طبقے کی کفالت) // اردو ۳۰

۵۳۔ قرآن کے مطابق دولت کا استعمال // اردو ۶۰

۵۴- زکوٰۃ اور مصارف زکوٰۃ (قرآن وسنت کی روشنی میں) // اردو ۱۵

۵۵۔ رسول اللہ ﷺ کی مختصر سیرت (مستند کتب سیرت کی روشنی میں) // اردو ۲۰

۵۶۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے انمول موتی (سوال وجواب کی روشنی میں) اردو ۱۸

۵۷- رسول اللہؐ کا حلیہ مبارک اور آپؐ کی سنتیں // اردو ۶۰

۵۸۔ داڑھی کی اہمیت (شریعت کی روشنی میں) // اردو ۳۰

۵۹۔ مدارس اسلامیہ کے نصاب کا تاریخی جائزہ // اردو ۳۰

۶۰-روزہ، تراویح، صدقہ، اور اعتکاف کے احکام ومسائل // اردو ۳۰

۶۱- حج اور عمرہ کا مکمل طریقہ (شریعت کی روشنی میں) // اردو ۱۵

۶۲- اسلامی کویز (سوال وجواب کی روشنی میں) // اردو ۳۵

۶۳- تفسیر کا بنیادی ماٗخذ اور مفسر کی خصوصیت // اردو ۲۰

۶۴- ہندوستان میں قرآن کے ترجمے وتفاسیر کا مختصر تعارف // اردو ۲۰

۶۵۔ اسلام میں تجارت کا طریقہ // اردو ۸۰

۶۶- اسلامی معاشیات کا تقابلی جائزہ // اردو ۲۰